33

یتیم کے مال میں زکوٰۃ کا حکم

مفتیانِ وعلماءِ کرام ومشائخ عظام! ایک بندہ آرمی میں ملازمت کر رہا تھا جو کہ فوت ہو گیا اس کا ایک چھوٹا بچہ ہے۔ آرمی کی طرف سے جو پیسے ملے ہیں اس کے ورثاء نے ان پیسوں کو بینک میں رکھوا دیا ہے کیونکہ بچہ ابھی نابالغ ہے۔ سال پورا ہونے کے بعد ان پیسوں کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی یا نہیں؟ یعنی نابالغ یتیم کے مال میں زکوٰۃ کا کیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ!

زکوٰۃ مالی عبادت ہے اور مستحقین کا حق ہے اس لیے ہر صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ واجب ہے۔ یتیموں کے مال کو بینک میں جمع کروانا سودی معاملہ ہے۔ سود کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

﴿وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا﴾

"اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا"۔ [1]

﴿یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ﴾

"اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے"۔ [2]

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○ فَاِنْ لَّمْ

[1] سورۃ البقرۃ:275. [2] سورۃ البقرۃ:276.

﴿تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو، اگر تم مومن ہو، پھر اگر تم نے یہ نہ کیا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑی جنگ کا اعلان سن لو۔“ [1]

یعنی اگر تم نے سود نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سے آگاہ اور خبردار ہو جاؤ۔ یہ وہ وعید ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے دوسرے کسی جرم کے بارے میں اس قدر واشگاف الفاظ میں نہیں سنائی گئی۔

دوسری بات یہ ہے کہ نابالغ اگر نصاب کا مالک ہو اور اس کے مال پر سال گزر گیا ہو تو اس پر زکاۃ فرض ہے۔ اس لیے کہ زکوۃ کے لیے بلوغ شرط نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا﴾

”ان کے مالوں سے صدقہ لے لو، اس کے ساتھ تو انھیں پاک کرے گا اور انھیں صاف کرے گا۔“ [2]

اب یہاں اللہ تعالیٰ نے مال پر زکاۃ واجب کی ہے، اور یہ مالی عبادت ہے جو نصاب کا مالک بننے اور سال گزرنے پر واجب ہوتی ہے۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو فرمایا:

«فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ»

”تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔“ [3]

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے صاحب حیثیت کے مال میں زکاۃ کو واجب قرار دیا ہے، اور یہ عمومی حکم ہے بچے اور بڑے دونوں کو شامل ہے۔

[1] سورة البقرة:278-279. [2] سورة التوبة:103. [3] صحيح البخاري، كتاب الزكاة، بَابُ وُجُوبِ الزَّكَاةِ، حديث:1395.

اسی طرح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے:

«عَنْ عَبْدِ الرَّحْمنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ قَالَ: "كَانَتْ عَائِشَةُ تَلِينِي أَنَا وَأَخاً لِي، يَتِيمَيْنِ فِي حَجْرِهَا. فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ أَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ»

"عبدالرحمن بن قاسم رحمہ اللہ اپنے والد (قاسم) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا میری اور میرے ایک بھائی کی نگہداشت کرتی تھیں، دونوں یتیم تھے اور ان کی پرورش میں تھے، چنانچہ وہ ہمارے مالوں سے زکاۃ نکالا کرتی تھیں۔" [1]

اسے شیخ عبدالقادر ارنؤوط نے صحیح کہا ہے۔[2]

واللہ تعالی أعلم وإسناد العلم إلیه أسلم وصلی اللہ علی نبیّنا محمّد وعلی آله وصحبه أجمعین

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیانِ کرام	دستخط	#	مفتیانِ کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[signature]	ارشاد الحق اثری	[signature]

[1] موطأ إمام مالك، كتاب الزكاة، زَكَاةُ أَمْوَالِ الْيَتَامَى، وَالتِّجَارَةُ لَهُمْ فِيهَا، حديث:864. [2] جامع الاصول محقق:2714.